سوال

(232) مہر میں مبالغہ آرائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ' اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے' مہر کی رقم بہت زیادہ طلب کرتے ہیں اور بیٹیوں کی شادی کے وقت وہ ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتے ہیں' دیگر شرائط اس کے علاوہ ہوتی ہیں تو کیا اس طریقے سے لیا ہوا مال حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ مہر میں تخفیف و تقلیل ہو اور اس میں بہت زیادہ رغبت نہ ہو تاکہ اس سلسلہ میں وارد احادیث پر عمل ہوسکے۔ شادی کو آسان بنایا جاسکے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی صفت و پاک دامنی کا اہتمام کیا جاسکے' وارثوں کیلیئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے بھی رقم کا مطالبہ کریں کیونکہ یہ ان کا حق نہیں ہے بلکہ یہ تو صرف عورت کا حق ہے ہاں البتہ باپ کوئی ایسی شرط عائد کرسکتا ہے جس سے بچی کو بھی کوئی نقصان نہ ہو اور نہ اس کی شادی میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو اور اگر وہ ہر قسم کی شرط کو ترک کردے تو یہ اس کیلیئے بہت بہتر اور افضل ہے' ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنكِحُوا الأَيـٰمىٰ مِنكُم وَالصّـٰلِحينَ مِن عِبادِكُم وَإِمائِكُم ۚ إِن يَكونوا فُقَراءَ يُغنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ ... ٣٢ سورة النور

''اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کردیا اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کردیا کرو) اور اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالی ان کو اپنے فضل و کرم سے خوش حال کردے گا۔''

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے مروی حدیث میں ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خير الصداق أيسره)) (سنن أبي داود)

''بہترین مہر وہ ہے جو (دینا) آسان ہو۔''

اس حدیث کو امام حاکم نے صحیح قرار دیا ہے اور جب ایک خاتون نے اپنے آپ کو نبی اکرم ﷺ کیلیئے ہبہ کردیا تھا اور آپ نے اس کی ایک صحابی سے شادی کا ارادہ فرمایا تھا تو اسے

حکم دیا :

((اِلتمس ولو کان خاتما من حدید)) (صحیح البخاري)

''مہر کا انتظام کرو خواہ وہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔''

اور جب اسے لوہے کی انگوٹھی بھی یسر نہ آسکی تو آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اس عورت کو قرآن حکیم کی وہ سورتیں سکھا دے جن کے متعلق اس نے بتایا تھا کہ وہ اسے زبانی یاد ہیں۔ ازواج مطہرات کا مہر پانچ سو درہم تھا (جو آج کے تقریباً ایک سو تیس ریال کے برابر ہے) اور آپ کی صاحبزادیوں کا مہر چار سو درہم تھا (جو آج کے قریباً سو ریال کے برابر ہے) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ٢١ ... سورة الاحزاب

''یقینا تمہارے لیے رسول اللہ (ﷺ) کی ذات میں بہترین اور عمدہ نمونہ ہے۔''

شادی کے اخراجات جس قدر کم ہوں گے' مردوں اور عورتوں کے لئے عفت و پاکدامنی کی زندگی بسر کرنا آسان ہوگا' فواحش و منکرات میں کمی ہوگی وار امت کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور شادی کے اخراجات میں جس قدر اضافہ ہوگا' لوگ زیادہ مہر کی رغبت کریں گے تو شادیاں کم اور بدکاریاں زیادہ ہوں گی اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی زندگی تعطل کا شکار ہوجائے گی۔ الاماشاء اللہ۔ لہٰذا میری تمام مسلمانوں کو' خواہ وہ کسی بھی جگہ رہ رہے ہوں' یہ نصیحت ہے کہ وہ شادی و نکاح کو آسان بنائیں۔ اس سلسلہ میں ایک دوسرے سے تعاون کریں' زیادہ مہر کا مطالبہ نہ کریں' ولیمہ کی دعوتوں میں بھی تکلف سے اجتناب کریں اور صرف شرعی ولیمہ پر اکتفا کریں جس کی وجہ سے بہت زیادہ اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کی اصلاح فرمائے اور انہیں ہر چیز میں سنت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص198

محدث فتویٰ